6653 ـ کیا نماز جمعہ سے قبل اور بعد سنتیں ہیں ؟

سوال

نماز جمعہ کی اذان ہوتی ہے تو لوگ اٹھ کر دو یا چار رکعت ادا کرتے ہیں، ا ور پھر دوسری اذان دینے کے بعد فورا بعد جمعہ کی نماز کے لیے اقامت کہی جاتی ہے، اور نماز جمعہ سے فراغت کے بعد لوگ دو یا چار رکعت اور ادا کرتے ہیں، اس کے ساتھ یہ بھی کہ امام ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا اور پھر ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتا ہے تو سب نماز بھی ایسا ہی کرتے ہیں، کیا یہ کام بدعت میں شمار ہوتا ہے ؟
اور اگر یہ بدعت ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیے (کیا میں اپنے ارد گرد لوگوں کو دیکھتا رہوں ؟
کیا نماز کے بعد امام کا اجتماعی دعا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز اپنے گھر سے نکل کر آتے اور منبر پر تشریف لے جاتے تو مؤذن اذان کہتا، مؤذن کی اذان کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرماتے، اگر نماز جمعہ سے قبل سنتیں ہوتیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو ضرور بتاتے، اور اذان کے بعد سنتیں ادا کرنے کی راہنمائی ضرور کرتے، اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں توصرف امام کے سامنے صرف ایك اذان ہی ہوتی تھی.

اور اس اذان کے بعد نماز جمعہ کا خطبہ اور خطبہ کے بعد اور نماز کی ادائیگی سے قبل (جیسا کہ برصغیر میں بعض لوگ کرتے ہیں) کوئی اذان نہیں بلکہ خطبہ ختم ہونے کے بعد اقامت کہہ کر نماز ادا کی جاتی تھی.

اسی لیے جمہور آئمہ کرام اس پر متفق ہیں کہ: نماز جمعہ سے قبل کوئی سنت نہیں اور نہ ہی ان کی کوئی تعداد اوروقت ومقرر ہے، کیونکہ ایسا تو صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول یا فعل سے ثابت ہوتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلہ میں کچھ بھی مسنون نہیں، نہ تو قولی طور پر اور نہ ہی فعلی.

امام مالك، امام شافعی، اور اکثر صحابہ کرام کا مسلك یہی ہے، اور امام احمد کے مسلك میں یہی مشہور ہے.

عراقی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

(میرے خیال میں آئمہ ثلاثہ کے ہاں نماز جمعہ سے قبل سنتیں ادا کرنا مندوب نہیں)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی اس پر تعلیق کرتے ہوئے کہتے ہیں:

میرے علم کے مطابق تو اس مزعوم سنت کا امام شافعی کی کتاب الام اور امام احمد کی المسائل میں ذکر نہیں ملتا، اور نہ ہی اس کے علاوہ متقدمین آئمہ کرام کی کتب میں.

اس لیے میں کہتا ہوں:

جو لوگ یہ سنتیں ادا کرتے ہیں نہ تو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کر رہے ہیں، اور نہ ہی اپنے آئمہ کرام کی تقلید، بلکہ انہوں نے متاخرین کی تقلید کی ہے جو خود ان کی طرح ہی مقلد ہیں نہ کہ مجتھد، بہت تعجب ہے کہ ایك مقلد دوسرے مقلد کی تقلید کر رہا ہے.

دیکھیں: القول المبین (60 - 374).

پھر مسئلہ یہ بھی ہے کہ جمعہ کی پہلی اور دوسری اذان میں اتنا وقفہ ہونا چاہیے کہ لوگ نماز کے لیے تیاری کر سکیں، یہ صحیح نہیں کہ ان دونوں اذانوں کے مابین صرف اتنا سا وقفہ ہو کہ دو رکعت وغیرہ ہی ادا ہو سکیں، جیسا کہ بعض مساجد اور علاقوں میں ہوتا ہے.

رہا مسئلہ نماز کے بعد امام کے پیچھے ایك ہی آواز کیں اجتماعی دعا کرنے کا تو شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے الفتاوی (368) میں اس کا جواب دیتے ہیں کہا ہے:

یہ بدعت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے یہ ثابت نہیں، نمازیوں کے لیے مشروع تو یہ ہے کہ وہ اللہ تعالی کا ذکر کریں، اور وہ دعائیں اور اذکار پڑھیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہیں، اور یہ بلند آواز سے پڑھی جائیں جیسا کہ بخاری شریف کی مندرج ذیل حدیث میں ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں جب لوگ نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے اذکار کرتے تھے

نماز جمعہ کے بعد نماز کے متعلق ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ ادا کر لیتے تو اپنے گھر تشریف لے جاتے اور وہاں جا کر جمعہ کی دو سنتیں ادا کرتے، اور نماز جمعہ ادا کرنے والے شخص کو حکم دیا کہ وہ نماز جمعہ کے بعد چار رکعت ادا کرے.

ہمارے استاد اور شیخ ابو العباس ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر مسجد میں ادا کرے تو چار رکعت ادا کرے، اور اگر اپنے گھر میں ادا کرے تو دو رکعت ادا کرے.

دیکھیں: زاد المعاد (1 / 440).

میں کہتا ہوں: احادیث بھی اسی پر دلالت کرتی ہیں، ابو داود رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابو داود میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ جب وہ مسجد میں ادا کرتے تو چار رکعت اور جب گھر میں ادا کرتے تو دو رکعت ادا کرتے تھے.

سنن ابو داود حدیث نمبر (1130).

اور دعاء کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا کسی بھی صحیح حدیث میں ثابت نہیں، بلکہ بعض اہل علم نے تو اسے بدعت کہا ہے.

دیکھیں: معجم البدع (227).

لہذا آپ بدعت پر عمل نہ کریں، اور نہ ہی اس میں شریك ہوں لیکن آپ انہیں سنت پر عمل کرنے کی نصیحت کریں، اور لوگوں وعظ کریں، اور انہیں شرعی حکم بتائیں.

اللہ تعالی سے ہمارے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلائے اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .